© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب رئیس مجلس دار الافتاء جامعہ سلفیہ فیصل آباد

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ

گذارش ہے کہ بندہ کو ایک مسئلہ درپیش ہے وہ پیش کر رہا ہوں امید ہے جلد جواب سے نوازیں گے۔ سوال درج ذیل ہے۔

سوال :۔ میرے والد گرامی سرگودھا میں رہائش پذیر تھے۔ جب وہ فوت ہوئے تو میری والدہ محترمہ میرے پاس فیصل آباد میں تھی اب عدت گزارنے کا مسئلہ درپیش ہے کیا وہ عدت کے ایام گزارنے کے لئے سرگودھا جائے یا میرے پاس فیصل آباد میں رہے (جزاکم اللہ خیر الجزاء)

جواب :۔ واضح رہے کہ عورت نے جس خاوند کے ساتھ زندگی کے ایام گزارے ہیں اس کے حق رفاقت و وفاداری اور اس کے رشتہ داروں کے ساتھ ہمدردی و غمگساری کا تقاضا یہ ہے کہ خاوند کے مرنے کے بعد اس کی بیوی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر میں گزارے خواہ وہ مکان تنگ و تاریک اور کتنا ہی وحشت ناک کیوں نہ ہو چنانچہ حدیث میں حضرت فرعہ بنت مالک رضی اللہ عنہ کا خاوند گھر سے باہر کسی دوسرے مقام پر قتل کر دیا گیا اور اس کا گھر وحشت ناک مقام پر واقع تھا پھر وہ اس کی ملکیت بھی نہ تھا عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ مجھے اپنے والدین اور بہن بھائیوں کے ہاں منتقل ہونے کی رخصت دی جائے تاکہ عدت کے ایام امن و سکون سے وہاں گزار سکوں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امکثی فی بیتک الذی اتاک فیہ نعی زوجک حتی یبلغ الکتاب اجلہ

(مسند امام احمد ص ٣٧٠ ج ٦)

اپنے اس گھر میں رہو جہاں تجھے خاوند کے فوت ہونے کی خبر ملی ہے یہاں تک کہ عدت کے ایام پورے ہو جائیں بعض روایات میں یوں آیا ہے:

اجلسی فی بیتک (نسائی)

اپنے گھر میں بیٹھی رہو یعنی کسی دوسری جگہ منتقل ہونے کی ضرورت نہیں حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہا اس حکم نبوی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔ البتہ حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا کا موقف ہے کہ عورت عدت گزارنے کی پابند ہے خواہ کہیں گزارے۔

حدیث میں تو یہ صورت ہے کہ عورت اپنے گھر میں تھی جب کہ خاوند باہر گیا تھا اور وہیں فوت ہو گیا۔ صورت مسؤلہ میں خاوند اپنے گھر میں فوت ہوا ہے فوتیدگی کے وقت بیوی گھر میں موجود نہ تھی اس کے متعلق حدیث کے الفاظ اور اس حکم کی حکمت کا تقاضا یہی ہے کہ وہ عدت کے ایام خاوند کے گھر میں پورے کرے البتہ اس حکم سے چند صورتیں مستثنیٰ ہیں۔

(ا) اگر عورت خانہ بدوش اور ایک مقام پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہے اگر خاوند اسی حالات میں فوت ہو تو اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ چار ماہ دس دن اسی مقام پر گزارے وہ جہاں قافلہ ٹھہرے گا اس کے ساتھ اپنے ایام گزارتی رہے گی۔

(ب) میاں بیوی کرایہ کے مکان میں رہائش پذیر تھے خاوند کی وفات کے بعد آمدنی کے ذرائع مسدود ہو گئے جس کی وجہ سے کرایہ کی ادائیگی طاقت سے باہر ہے اس

© rasailojaraid.com